

## 142516-کھانا کھاتے ہوئے گھٹکو کرنا

### سوال

سوال: کیا کھانا کھاتے ہوئے گھٹکو کرنا جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

سنن نبویہ میں ایسی کوئی بات نہیں ہے جس سے کھانے کے دوران بات کرنا منع قرار دیا جائے، اور زبان زد عالم یہ بات کہ: "طعام پر نہ سلام نہ کلام" شرعاً طور پر بے بنیاد بات ہے۔

بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانا کھانے کے دوران گھٹکو کرنا ثابت ہے۔

چنانچہ صحیح بخاری: (3340) اور مسلم: (194) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دن گوشت لایا گیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھری کاشانہ پیش کیا گیا، آپ کو شانے کا گوشت پسند تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنے دندان مبارک سے کاٹ کر کھانے لگے، اور آپ نے فرمایا: (میں قیامت کے دن لوگوں کا سر برہا ہونگا، کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیسے ہو گا۔۔۔) اس کے بعد آپ نے شفاعت سے متعلق لمبی حدیث نقل کی۔

اور اسی طرح صحیح مسلم: (2052) میں ہے کہ: جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بارا پہنچانے سے سالن کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: "ہمارے پاس تو سرف سر کہ ہی ہے" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کہ منگوایا اور آپ اسی کے ساتھ کھانا کھانے لگے، اور کھانے کے دوران آپ فرمار ہے تھے: (سر کہ ایک اچھا سالن ہے، سر کہ ایک اچھا سالن ہے)

نحوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اس حدیث میں کھانا کھانے والوں کو مانوس کرنے کیلئے بات کرنے کا ذکر ہے، جو کہ مستحب ہے" انتہی  
"شرح صحیح مسلم" (14/7)

امام نووی رحمہ اللہ نے کھانا کھانے والوں کو مانوس کرنے کا جو مذکورہ کیا ہے، یہ چیز عرب کے ہاں معروف ہے، اور یہ مہماں نوازی کا اہم جزو ہے۔

شاعر کہتا ہے:

وَرَبَّ صَنِيفَ طَرَقَ أَجَجَ سَرَرِ

رات کے وقت بست سے مہماں محلے میں دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں

صَادَفَ زَادَأَوْحَدِيَّاً اَشْتَقَ

پھر مرضی کا کھانا اور گھٹکو پاتے ہیں

إِنَّ الْحِدْيَةَ طَرْفٌ مِّنَ الْقَرْبَى

کیونکہ مہمان سے کلام کرنا بھی مہمان نوازی کا حصہ ہے

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے ہوئے بات بھی کریا کرتے تھے، جیسے کہ پہلے سر کے والی حدیث میں اس بات کا تذکرہ ہے، اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سوتیلے بیٹے عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما کو کھانا کھلاتے ہوئے فرمایا: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَأَرْسَلْنَا إِلَيْكُم مِّنْ سَمَاءٍ طَهُورًا) "انتہی "زاد المعاد" (2/366)

ان احادیث میں کھانا کھاتے ہوئے بات کرنے کا جواز ملتا ہے، اور کھانے کے دوران جن احادیث میں بات کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یا مانعت کی گئی ہے، ان میں سے کوئی حدیث بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔

حافظ سخاوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"مجھے کھانا کھانے کے دوران گفتگو کی نفی یا اثبات کے بارے میں کسی حدیث کا علم نہیں ہے" انتہی "المقصود الحسنة" (صفحہ: 510)

شیخ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"کھانے پر گفتگو کرنے کا وہی حکم ہے جو عام حالات میں گفتگو کرنے کا ہے، لہذا کھانے کے دوران اچھی بات اچھی اور بُری بات بُری ہوگی" انتہی "سلسلہ الدلائل والنور" کیسٹ نمبر: (15/1)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ.